بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عقد انامل

از افادات: متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

فضیلت:

عن یسیرۃ وکانت من المهاجرات قالت : قال لنا رسول الله صلی الله علیه و سلم علیکن بالتسبیح والتهلیل والتقدیس واعقِدْن بالأنامل فإنهن مسئُولاتٌ مُستنطقَاتٌ ولاتغفُلْن فتُنْسَيْنَ الرحمةَ

(سنن الترمذی: ابواب الدعوات باب فی فضل التسبیح والتهلیل والتقدیس، سنن ابی داود: باب التسبیح بالحصیٰ)

ترجمہ: حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا جو مہاجرات میں سے ہیں، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ارشاد فرمایا: تم لوگ تسبیح و تہلیل اور اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے کو اپنے اوپر لازم پکڑو اور اس کا حساب انگلیوں پر کیا کرو۔ اس لیے کہ قیامت کے دن انگلیوں سے پوچھا جائے گا اور ان کو بلوایا جائے گا۔ اس لیے اس میں غفلت نہ کرو ورنہ تمہیں رحمت سے فراموش کر دیا جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت:

1: عن ابن عمر أن رسول الله صلی الله علیه وسلم كان إذا قعد في التشهد وضع يده اليسرى على ركبته اليسرى ووضع يده اليمنى على ركبته اليمنى وعَقَدَ ثلاثةً وخمسين وأشار بالسبابةِ (صحیح مسلم: کتاب الصلاۃ- باب صفة الجلوس في الصلاة وكيفية وضع اليدين على الفخذين)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھتے تھے اور دائیں ہاتھ سے (۵۳) کے عدد کی شکل بناتے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

شارح مشکوٰۃ علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ [م1014ھ] اس حدیث کے لفظ "ثلاثةً وخمسين" پر لکھتے ہیں:

قوله: **ثلاثةً وخمسين** وهو أن يعقد الخنصر والبنصر والوسطى ويرسل المسبحة ويضم الإبهام إلى أصل المسبحة قال الطيبي وللفقهاء في كيفية عقدها وجوه أحدها ما ذكرنا والثاني أن يضم الإبهام إلى الوسطى المقبوضة كالقابض ثلاثا وعشرين فإن ابن الزبير رواه كذلك (مرقاۃ المفاتیح: ج3 ص441 کتاب الصلاۃ- باب التشهد)

ترجمہ: "ترپن کا عقد": وہ یوں ہے کہ چھنگلی، منجھلی اور درمیان والی انگلی کو موڑ لے اور شہادت کی انگلی کو کھلا رہنے دے اور انگوٹھے کو انگشتِ شہادت کی جڑ سے ملا دے۔ علامہ طیبی فرماتے ہیں کہ فقہاء نے تشہد میں انگلی کا اشارہ کرنے کی مختلف صورتیں ذکر کی ہیں، ایک وہ ہے جو ہم نے بیان کی ہے اور دوسری یہ ہے کہ انگوٹھے کو بند کی ہوئی درمیانی انگلی سے اس طرح ملا دے جیسے تیئیس (23) کا عقد ہوتا ہے۔

2: عن زينبَ بنت جحش أنَّ النبي صلی الله علیه وسلم استيقظ من نومه وهو يقول: لا إله إلا الله ويلٌ للعربِ من شرٍّ قد اقترب فُتِحَ اليومَ مِنْ رَدْمِ يأجوجَ ومأجوجَ مثلُ هذه وعَقَدَ سفيانُ بيده عشرةً. فقلت يا رسول الله أَنُهْلَكُ وفينا الصالحون قال نعم إذا كثُر الخُبْثُ (صحیح مسلم: کتاب الفتن- باب اقتراب الفتن وفتح ردم یاجوج وماجوج)

ترجمہ: حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز نیند سے بیدار ہوئے، آپ فرما رہے تھے: عرب کے لیے ہلاکت ہو ایسے شر سے جو کہ قریب آچکا ہے آج یاجوج وماجوج کی دیوار سے اتنا سوراخ کھل گیا ہے۔ حدیث کے راوی حضرت سفیان نے اپنے ہاتھ سے دس کا اشارہ کر کے دکھایا۔ حضرت زینب فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نیک لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی ہلاک ہو سکتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں جب برائی غالب آجائے۔

3: عن أبی هریرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: فُتِحَ الیومَ مِنْ رَدْمِ یأجوجَ ومأجوجَ مثلُ هذه و عَقَدَ وُهَیْبٌ بیده تِسْعِیْنَ (صحیح مسلم: کتاب الفتن-باب اقتراب الفتن وفتح ردم یأجوج ومأجوج)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج یاجوج وماجوج کی دیوار سے اتنا سوراخ کھل گیا ہے۔راوی حدیث وھیب نے نوے(90) کا عقد بنا کر دکھایا ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں:

معنی العقد المذکور فی الحدیث احصاء العدد وھو اصطلاح العرب بوضع بعض الانامل علی بعض عقد انملة اخری فالآحاد والعشرات بالیمین والمئون والآلاف بالیسار۔ (فضائل ذکر ص ۱۵۹)

ترجمہ: حدیث میں مذکور عقد کا معنی عدد کا شمار ہے اور وہ عربوں کی اصطلاح میں ایک انگلی کے بعض حصہ کو دوسرے انگلی کے پورے پر رکھنا ہے چنانچہ اکائیاں اور دہائیاں دائیں ہاتھ پر اور سیکڑے اور ہزار بائیں ہاتھ پر شمار کیے جاتے ہیں۔

عقود شمار کرنے کا طریقہ

اکائیاں: دائیں ہاتھ کی تین انگلیوں؛ چھنگلی، منجھلی اور درمیانی سے۔

دہائیاں: انگشت شہادت اور انگوٹھے سے شمار ہوں گی۔

سینکڑے: بائیں ہاتھ کی چھنگلی، منجھلی اور درمیانی انگلی سے شمار کرتے ہیں۔

ہزار: بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشتِ شہادت سے شمار ہوں گے۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے:

اکائیاں

[1] چھنگلی کو موڑ کر بند کریں اور جڑ سے ملائیں۔

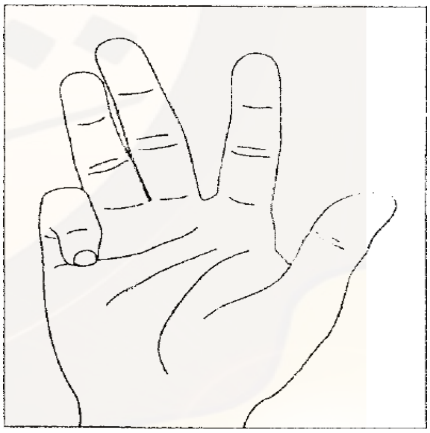

[2] منجھلی کو بھی بند کر کے جڑ سے ملائیں۔

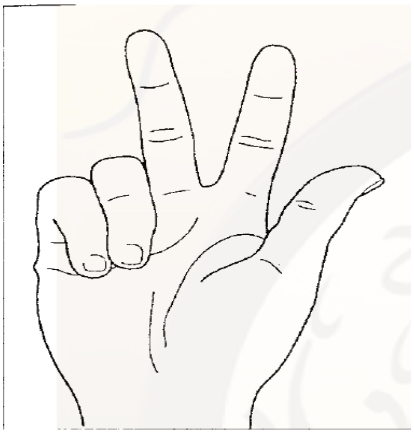

[3] درمیانی کو بھی موڑ کر جڑ سے ملائیں۔

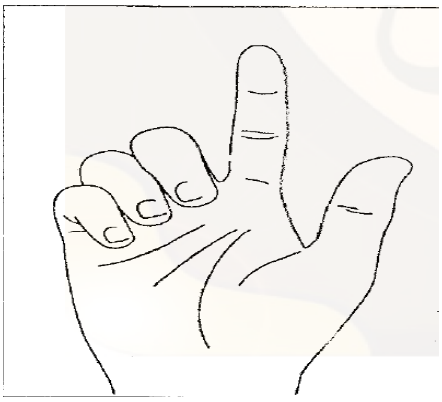

[4] صرف چھنگلیا کو کھول کر سیدھا کھڑا کریں اور باقی دو ویسے بند رہیں۔

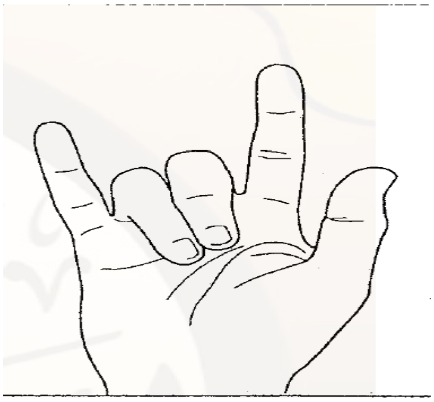

[5] اب منجھلی کو بھی کھول کر سیدھا کھڑا کریں۔

[6] منجھلی کو بند کرتے ہوئے درمیانی کو کھڑی کریں اور چھنگلی بھی کھڑی کریں.

[7] چھنگلی کو اس طرح بند کریں کہ انگوٹھے کے نیچے جو گوشت والا حصہ ہے ، اس پر جا لگے اور منجھلی اور درمیانی انگلیاں اپنی جگہ سیدھی رکھیں۔

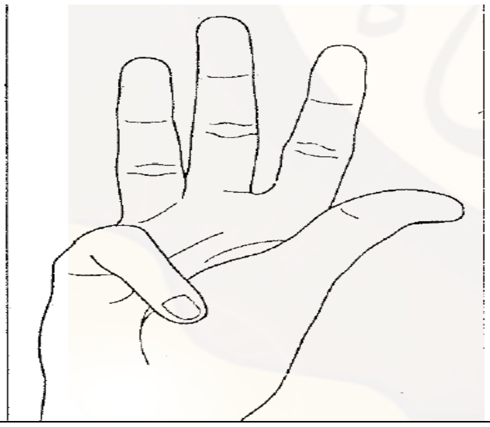

[8] اب منجھلی کو بھی اس طرح انگوٹھے کے نیچے سے گوشت ملائیں اور درمیانی انگلی کو سیدھا کھڑا رکھنے کی کوشش کریں۔

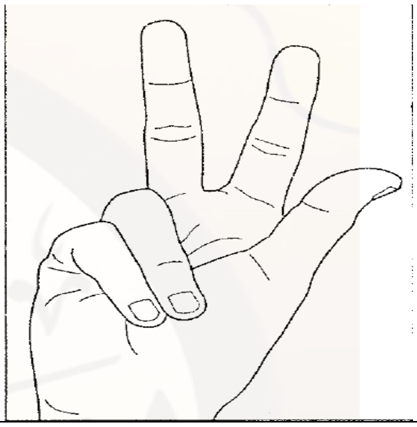

[9] اب درمیان کی انگلی کو بھی ان دونوں کے ساتھ ملائیں۔

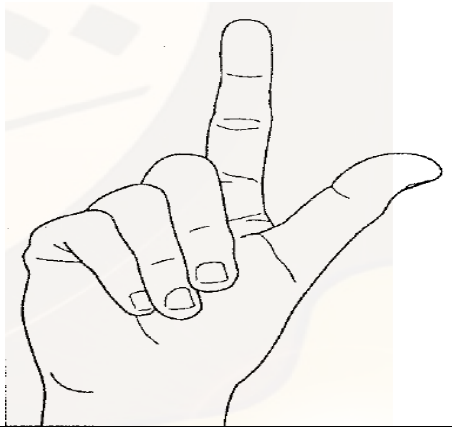

دہائیاں

[10] انگشت شہادت کا سرا انگوٹھے کی درمیانی لکیر پر رکھیں۔

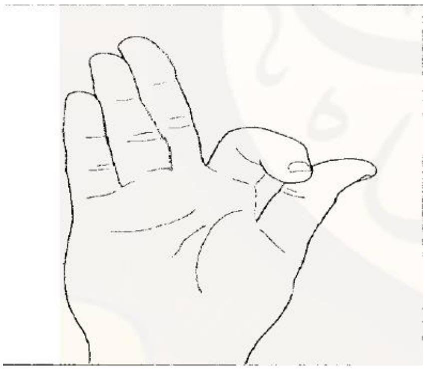

[20] انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان میں انگشت شہادت کی جڑ کے ساتھ انگوٹھے کا ناخن ملا دیں۔

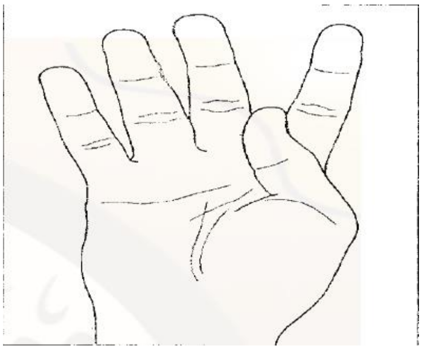

[30] انگشت شہادت اور انگوٹھا دونوں کے سرے آپس میں ملا کر حلقہ بنائیں۔

[40] انگوٹھے کو انگشت شہادت کے ساتھ ملا کر اس طرح کھڑا کریں کہ دونوں کے درمیان بالکل خلاء نہ رہے، اور انگوٹھا انگشت شہادت کی پشت کی طرف مائل ہو۔

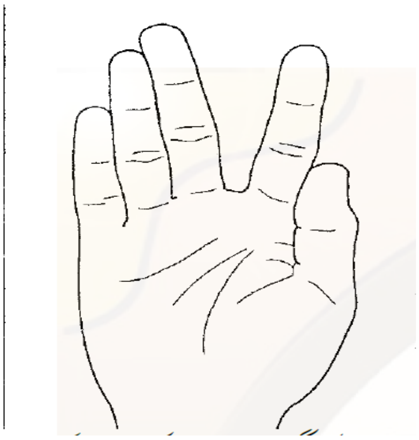

[50] انگوٹھے کے سرے کو انگشت شہادت کی جڑ سے لکیر پر لگائیں۔

[60] انگوٹھے کے سرے کو انگشت شہادت کے درمیانی پورے پر لگائیں۔

[70] انگوٹھے کا سرا انگشت شہادت کے آخری پورے پر لگائیں۔

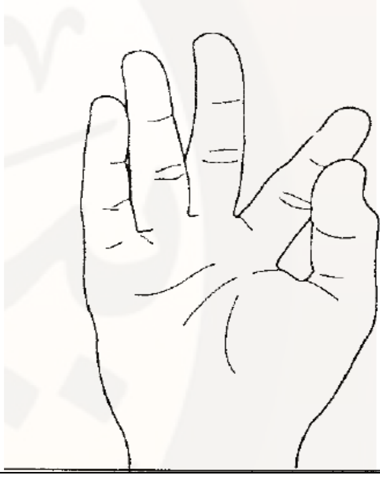

[80] انگشت شہادت کا سرا انگوٹھے کی پشت پر لگایئے۔

[90] انگشت شہادت کو حلقہ کی شکل میں موڑتے ہوئے انگوٹھے کے نچلے حصہ سے اس طرح لگائیں کہ حلقہ چھوٹے سے چھوٹا بنے۔

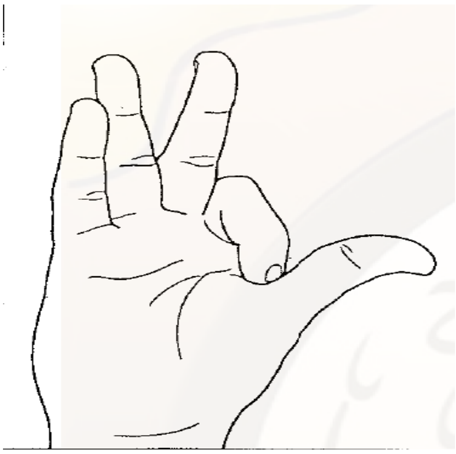

نوٹ:

دہائیوں کے درمیانی عدد جیسے گیارہ، بارہ، تیرا، یا اکیس، بائیس، تیئیس وغیرہ کو شمار کرنا

[11] پہلے آپ دس کا اشارہ بنایئے پھر اس کے ساتھ ہی اکائی والی انگلیوں میں سے چھنگلی کو بند کر کے ایک کا اشارہ بنا دیجئے۔

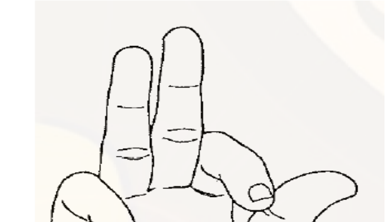

[12] دس کے ساتھ دو کا اشارہ ملایئے۔

اسی طرح آپ دہائی کے ساتھ اکائی شامل کر کے درمیانی عدد بناتے جائیے۔

[13]

[33] تینتیس کا اشارہ بنانا چاہتے ہیں تو آپ پہلے تیس کا اشارہ بنائیے پھر اس کے ساتھ تین کا اشارہ بنا دیجئے۔

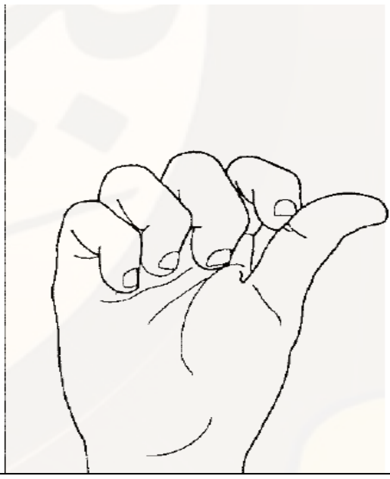

سینکڑے

[100] تمام انگلیاں سیدھی کھڑی کر کے بائیں ہاتھ کی چھنگلی بند کریں اور اسے جڑ کے قریب رکھنے کی کوشش کریں۔

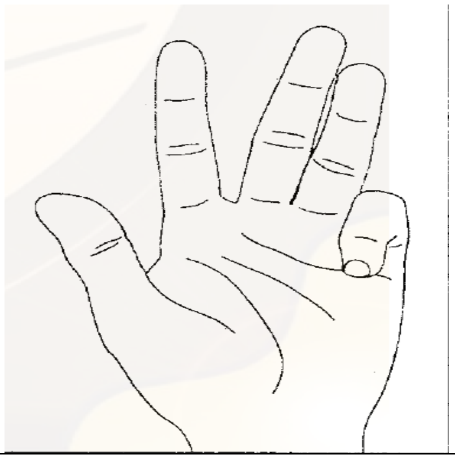

[200] اب منجھلی انگلی بھی اس کے ساتھ بند کر دیں۔

[300] اب اس کے ساتھ اسی طرح درمیانی انگلی بھی شامل کریں۔

[400] اب چھنگلی سیدھی کھڑی کریں۔

[500] اب چھنگلی کے ساتھ منجھلی انگلی بھی کھڑی کر دیں۔

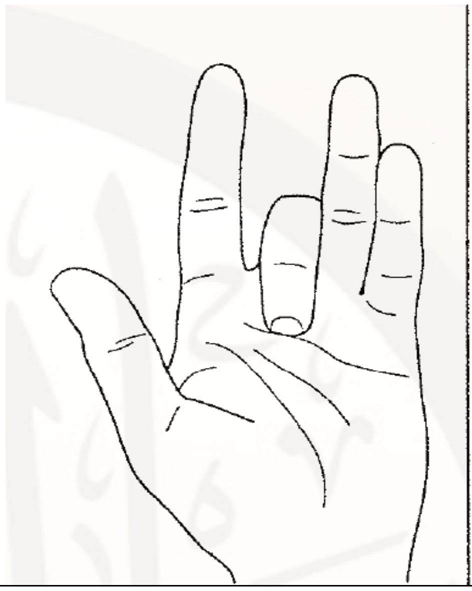

[600] اب منجھلی انگلی بند کر کے درمیانی انگلی اور چھنگلی کھڑی کریں۔

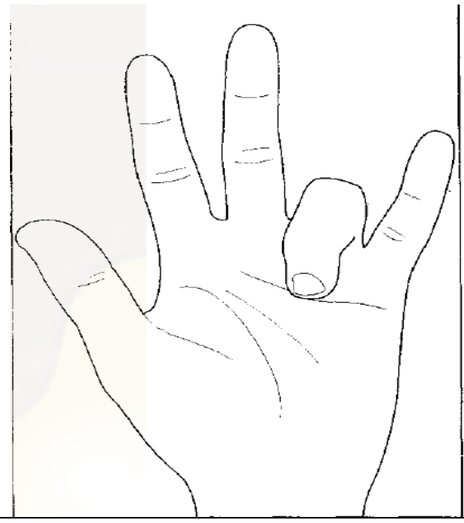

[700] اب چھنگلی کو انگوٹھے کے نیچے گوشت والے حصے پر لگانے کی کوشش کریں۔

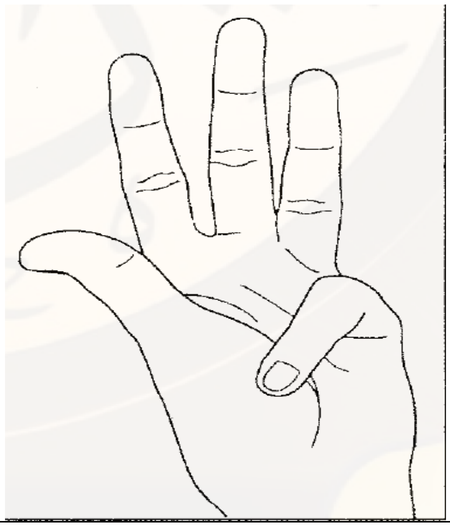

[800] اب منجھلی انگلی بھی لگایئے۔

[900] اب درمیانی انگلی بھی وہیں لگایئے۔

ہزار

[1000] انگشت شہادت کو انگوٹھے کی درمیان والی لکیر پر لگا کر حلقہ بنا لیجیے۔ 	[2000] انگوٹھے کو انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کے درمیان میں اس طرح رکھئیے کہ انگوٹھے کا ناخن انگشت شہادت سے ملا ہوا ہو۔ 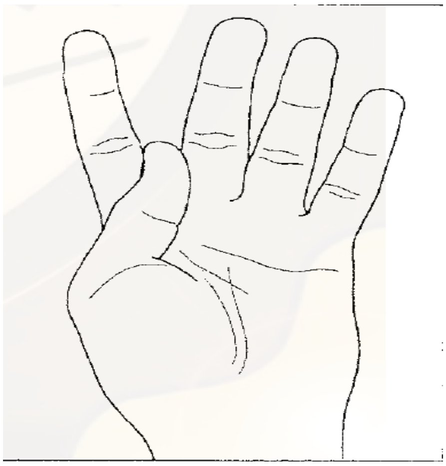
[3000] انگشت شہادت اور انگوٹھے سے دونوں کے سرے ملا کر حلقہ بنائیے۔ 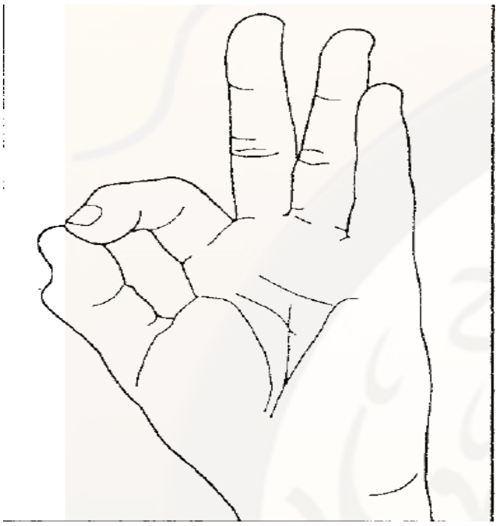	

آگے کی گنتی میں دہاہیوں کے طریقہ پر آپ انگوٹھا اور انگشت شہادت ملاتے جائیے۔